

## 133140- زنا سے حاملہ عورت سے شادی کر لی اور اب تجدید نکاح سے انکار کرتا ہے

### سوال

مجھے ان شاء اللہ آپ کے تعاون کی ضرورت ہے میں نے اسلام قبول کرنے سے قبل ایک مسلمان شخص سے زنا کا ارتکاب کیا تھا، اس کے نتیجے میں حمل ہو گیا، اور حمل کے چھٹے ماہ ہم نے آپ میں شادی کر لی اور دوسرا سے دن میں نے آپ کی ویب سائٹ پر سوال نمبر (9848) کے جواب میں پڑھا کہ یہ شادی باطل ہے۔

مشکل یہ درپیش ہے کہ میر اخاودہ اس شادی کے باطل ہونے کو بقول نہیں کرتا، اور دوبارہ نکاح لکھوانے پر تیار نہیں ہے، کیونکہ وہ لکھتا ہے کہ کتاب و سنت میں اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، (میرے پاس اتنا علم نہیں کہ میں اس سے مقابلہ کر سکوں) تو کیا اگر وہ اس شادی کا باطل ہونا تسلیم نہیں کرتا تو میں گھر پھوڑ کر چل جاؤں اور وہ اپس نہ آؤں، اور اگر میں اس کے ساتھ رہتی ہوں تو کیا مجھے گناہ ہو گا؟

برائے ہمراں مجھے اس سلسلہ میں کوئی نصیحت فرمائیں کیونکہ اس نے مجھے بہت پریشان کر رکھا ہے، میں دوبارہ وہی غلطی نہیں کرنا چاہتی میں اپنے سابقہ افعال پر بہت زیادہ ناقدم ہوں۔

### پسندیدہ جواب

#### اول:

ہماری ویب سائٹ پر یہی بیان ہوا ہے کہ زانی مرد کا زانیہ عورت سے اس وقت تک نکاح صحیح نہیں جب تک وہ دونوں نکاح سے قبل توبہ نہ کر لیں، اور پھر عورت کا ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم نہ ہو جائے، اور یہ مسئلہ فقهاء میں اختلافی ہے، ہم نے جس پر اعتماد کیا ہے وہ امام احمد کا مسلک ہے اور اس کی دلیل بھی موجود ہے، آپ کا تفصیلی بیان سوال نمبر (85335) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں۔

اور کچھ فقہاء توبہ سے قبل نکاح صحیح قرار دیتے ہیں، اور کچھ ایسے بھی میں جو حمل کی موجودگی میں بھی صحیح قرار دیتے ہیں لیکن حمل اسی کا ہونا چاہیے۔

آپ پراللہ سبحانہ و تعالیٰ نے احسان کیا کہ آپ نے اسلام قبول کر لیا ہے، اور دین اسلام قبول کرنے سے پہلے تمام چاہے وہ زنا ہو یا کوئی اور گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اس لیے آپ میں توبہ کی شرط پانی جاتی ہے کہ آپ اس سے توبہ کر چکی ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

آپ ان لوگوں کو کہہ دیجئے جو کافر میں اگر وہ اپنے کفر سے باز آ جائیں تو ان کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے الانفال (38)۔

احاف اور شافعیہ کا کہنا ہے کہ زنا سے حاملہ عورت کا نکاح اور اس سے وظی کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ زنا اسی شخص نے کیا ہو۔

مزید تفصیل کے لیے آپ الموسوعۃ الفتحیۃ (29/338) اور حاشیۃ ابن عابدین (3/49) کا مطالعہ کریں۔

اور بلاش و شبہ احتیاط اسی میں ہے کہ نکاح کی تجدید کر لی جائے تاکہ اختلاف سے نکلا جاسکے، اس لیے اگر آپ کے خاوند نے صحیح نکاح کرنے والے کے فتویٰ پر عمل کیا ہے، یا وہ حنفی یا شافعی کا مقدمہ ہے تو اسے تجدید نکاح کرنا لازم نہیں اور اس حالت میں آپ کا اس کے ساتھ رہنا بھی گناہ کا باعث نہیں ہو ہے، کیونکہ یہ مسئلہ ابتدادی ہے جس میں علماء کا اختلاف پایا جاتا

ہے۔

اور پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ تجدید نکاح کے لیے نکاح رجسٹر کرنا ضروری نہیں، بلکہ یہ تو مسلمان ولی اور خاوند اور دو گواہی کی موجود میں زبانی بھی ہو سکتا ہے، اور اگر لڑکی ولی مسلمان نہ ہو تو اسلامک سینٹر کا امام آپ کا نکاح کرے گا اور نکاح میں آپ کا ولی ہو گا۔

واللہ اعلم۔